ہنگامی ماحولیاتی درخواست۔
پاکستان کے جنوب مشرقی پانی کے مینارے پر بے رحمانہ حملے اور ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کو آگے بڑھنے سے روکیں!
گلیات ، ضلع ایبٹ آباد ، ہزارہ: پاکستان۔
قدرتی ویرانوں کے تحفظ میں دنیا کی بقا ہے۔ ہنری ڈیوڈ تھورو ، 1862

https://www.change.org/SaveAyubiaNationalParkHazaraPk

پوری دنیا کو عالمی معدومیت کے خطرے کا سامنا ہے ، اس سے پہلے انسانیت نےایسی صورتِ حال کبھی نہیں دیکھی تھی -
سائنسدانوں نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ چند دہائیوں میں 10 لاکھ سے زیادہ نباتات و حیوانات کی اقسام کے ناپید ہونے کا تیزی سے خطرہ ہے۔ اب آب و ہوا کے ماہرین ہمیں خبردار کر رہے ہیں کہ انسانیت کو سب سے زیادہ سنگین وجودی خطرے کا سامنا ہے ، اس کی وجہ جدلیاتی مادیت پسندی اور عدم دانشورانہ وجودیت پسندوں کے ‘سب اچھا ہے’ کی سوچ ہے۔
فوری مسئلہ۔
پاکستان میں 14 قومی سیر گاہیں ، 84 جنگلی حیات بچاؤ مراکز اور 76 خطرہ سے دوچار جانوروں کی پناہ گاہیں ہیں ، کئی محفوظ جنگلات اور ریاستی جنگلات اس کے علاوہ ہیں ۔ تاہم ، پاکستان کے محفوظ علاقوں کے نظام درج ذیل کوتاہیوں کا شکار ہیں۔

بے تکا چناؤ -- ●
قدرتی تحفظ کے جائزے نہیں کئے گئے (یہاں تک کہ بین الاقوامی طور پر نامزد کردہ رامسر سائٹس میں ●
بھی)-
مرکزی توجہ شکار والے جانوروں پر ہے دیگر جانوروں اور پودوں کی پرجاتیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے-
جنگلات کے قانون کے تحت مطلع کردہ علاقوں کو بیک وقت وائلڈ لائف قانون سازی کے تحت مختلف مقام دیا
گیا ہے-
تمام مختلف ماحولیاتی علاقوں کی نمائندگی نہیں کی گئی ہے- ●
جبکہ مزید کچھ ماحولیاتی علاقے زیر غور ہیں-
ماحولیاتی نظام کے مطابق حدود کو متعین نہیں کیا گیا ہے-
نجی ملکیت والی جائیداد کی نمائندگی نہیں کی جاتی- ●
محفوظ علاقوں کی تحفظاتی قدریں مکمل طور پر معلوم نہیں ہیں-
شدید خطرے والے منفرد اور خطرے سے دوچار مقامی جنگلی حیات کی اہم رہائش گاہوں کی نمائندگی نہیں
کی جاتی-
صرف چند قومی سیرگاہوں میں انتظامی منصوبے موجود ہیں- ●
محفوظ علاقوں کے انتظام کے لیے کوئی حقیقی حکومتی عزم نہیں ہے- ●
مقامی عوام کو اس کے انتظام میں شامل نہیں کیا گیا ہے جس کی وجہ سے محفوظ علاقے اور سیر گاہوں ●
سے ان کا رویہ معاندانہ ہے-
اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے ، یہ واضح ہے کہ پاکستان کے محفوظ علاقوں کے لئے ایک جدید منصوبہ
بندی کرنے کی شدید ضرورت ہے-
کی مداخلت کی مخالفت کرتے ہیں کیونکہ (INGOs) تاہم عوام بےکار حراکات کے لیے آئی این جی اوز
یورپی یونین نے حال ہی میں پاکستان کے لیے اس طرح کے منصوبوں کے لیے فنڈنگ کی ہے-
مزید یہ کہ مقامی لوگوں کو اپنی اپنی زبانوں میں اپنے منصوبے تیار کرنے کی ضرورت ہے اور وہ بھی
پائیدار ترقیاتی ایکشن پلان کے طور پر ، نہ کہ فضولیات سے بھرے ہوئے الفاظ، غیر ملکی زبان میں، ثقافتی
یلغار جو کہ محض سرکاری عہدیداروں کو رشوت دینے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اور اسے 'کھانے
کے لیے میٹنگز' اور سماجی جاسوسی تک محدود ہے ، اور وہ بھی ایجنسیوں کی طرف سے جو خود ڈونرز
کی فنڈنگ وصول کرتی ہیں-
پاکستان میں ، جنگلات کی موجودہ حد اور جنگلات کی کٹائی کی شرح اسٹیک ہولڈرز کے درمیان متنازعہ
کے تحت قومی زمینی احاطہ پر مبنی پہلی جامع (FSMP) مسائل ہیں- جنگلات کے شعبے کے ماسٹر پلان
ریموٹ سینسنگ کے مطابق ، جنگلات کا رقبہ 3.59 ملین ہیکٹر ہے جو کہ پاکستان کے کل رقبے کا 4.1
فیصد ہے-
کے پی وائلڈ لائف (تحفظاتی انتظام) ایکٹ 1975 تحفظ یافتہ علاقوں کی مختلف اقسام کے قیام کے لیے ف
ترتیب دیا گیا تھا : قومی سیر گاہیں ، شکار کے ذخائر اور جنگلی حیات کے محفوظ مقامات- ایبٹ آباد ضلع میں
، دو ایسے محفوظ علاقوں کو نامزد کیا گیا ہے
ایک ایوبیہ سیر گاہ ہے جو 3،312 ہیکٹر پر پھیلا ہوا ہے ، یہ 1984 میں گلیات جنگلات کے قابل عمل نمائندہ
علاقے میں فطرت اور قدرتی عمل کو محفوظ کرنے کے مقصد کے ساتھ قائم کیا گیا تھا- یہ پاکستان کی واحد
چیتا پناہ گاہ بھی ہے-
بہت سے دوسرے شعبوں کی ذمہ داری ضلعی سطح پر منتقل کی گئی ہے ، جنگلات کا انتظام صوبائی
حکومت کے دائرہ اختیار میں رہتا ہے- فی الحال ، 15،558 ہیکٹر محفوظ جنگلات ، 8،225 ہیکٹر گزارہ
(پرائیویٹ) جنگلات اور 808 ہیکٹر کنٹونمنٹ اور لوکیشن جنگل کا انتظام گلیز فاریسٹ ڈویژن پانچ شعبوں کے
ذریعے کرتا ہے: ایبٹ آباد ، بگنوتر ، بیرن گلی ، ڈونگاگلی اور ٹھنڈیانی-
پچھلی دہائیوں کے دوران ، زمین کے انتظام کے ناقابل عمل طریقوں جیسے ایندھن کی لکڑی کی کٹائی ، حد
سے زیادہ پالتو جانوروں کا چرنا اور بلا منصوبہ شہری پھیلاؤ جنگلات کی کٹائی کا باعث بنی ہیں- پانی کی

قلت؛ زمینی کٹاؤ اور یکسر شدید سیلاب۔ علاقہ کی جنگلی حیات کے ساتھ مقامی لوگوں کی روزی کو خطرہ ہے۔
ورکنگ پلانز کو بھی ڈیپارٹمنٹ کی لکڑی کی حرکات نے متاثر کیا ہے ، جو ایک مربوط قدرتی وسائل کے انتظام کے نقطہ نظر کے برعکس ہے۔ جزوی نفاذ ، مانیٹرنگ اور کوآرڈینیشن میکانزم کی عدم موجودگی ، اور بار بار نظر ثانی اور ذاتی مفادات کی وجہ سے توسیع ، ان سب نے اپنے اصل مقصد کو شکست دینے کا کام کیا ہے۔
پروٹیکٹڈ ایریاز سسٹم ایبٹ آباد کے اراضی کے صرف 6 فیصد پر محیط ہے۔

فوری کارروائی :

قدرتی وسائل ترقیاتی ادارے کا قیام:

قابل تجدید قدرتی وسائل کی حفاظت کرنے کی مجموعی ذمہ داری کے ساتھ حیاتیاتی تنوع بشمول مچھلی ، حیوانات اور نباتات اور آبی وسائل؛ ہوا اور مٹی کی آلودگی، زوننگ؛ محفوظ علاقے اور سیر گاہیں۔
مقامی وسائل کا انتظام:
مقامی عوام کو قانونی طور پر بااختیار ہونا چاہیے کہ وہ اپنے علاقوں میں قدرتی وسائل کا انتظام کریں ، اور حیاتیاتی وسائل کے پائیدار استعمال سے حاصل ہونے والی آمدنی میں حصہ لیں۔ ایسا کرنے سے شراکت میں ان کا حصہ بڑھے گا اور جنگلی حیات اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے ان کے عزم کو تقویت ملے گی۔
اس طرح کے اقدامات کو سخت معاہدوں میں ترجمہ کرنا پڑے گا ، جو سیاسی مرضی اور ادارہ جاتی مدد سے مستحکم ہوتا ہے۔
تنظیم سازی کی منتقلی۔
مقامی خود اختیار حکومت کے ضلح اور گاؤں یا محلے کی سطح کی ترقی کے لئے منہ زبانی تائید بند ہونی چاہیے اور فعال اور متحرک عوام کو تقویت دینی چاہیے۔
رقبہ پر قبضہ/ تجاوزات:
تجاوز شدہ زمینوں کا فوری عوامی سروے کیا جانا چاہیے ، تمام خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور قبضہ شدہ زمینیں خالی کروائی جائیں۔ اعلیٰ حکام کی جانب سے پانچ ستارہ ہوٹل متعارف کرانے اور قومی سیرگاہ میں زمینیں ہتھیانے کی حالیہ کوششیں بند کی جائیں اور مجرموں کو سزا دی جائے۔
حیاتاتی تحفظ (بایوسفیر ریزر) کی حیثیت۔
محفوظ علاقہ ہے جسے ایک محفوظ V کی تعریف کے تحت ایک زمرہ IUCN ،اس وقت ایوبیہ نیشنل پارک زمین کی تزئین/ سبز سمندر کے نظارے سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ قابل قبول نہیں ہے اور یونیسکو (UNESCO) کے انسان اور بایوسفیُر پروگرام (ایم اے بی) کے تحت پارک کو دوبارہ درجہ بندی شدہ بائیو فئیر ریزرو ہونا چاہیے اور اس طرح کے پاکستان میں صرف دو دیگر ذخائر ، لال سوہانرا بائیوسفیئر ریزرو اور زیارت جونیپر فاریسٹ کی طرح کے تحفظ کے لیے پائیدار ترقی کو فروغ دینا چاہیے۔
یورپ میں جنگلات کے تحفظ پر یورپی یونین کی وزارتی کانفرنس کے تحت حیاتیاتی اور ثقافتی تنوع ، یورپ ۔ اس میں(اور 2003 2001 ، MCPFE) درجہ بندی MCPFE میں محفوظ اور حفاظتی جنگلاتی علاقوں کی کلاس 1.3 کے تحت حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کا انتظام شامل ہے: 'فعال انتظام کے ذریعے تحفظ'۔ بایوسفیئر کے ذخائر پائیدار ترقی کے لیے سیکھنے کے مقامات ہیں۔ وہ سماجی اور ماحولیاتی نظاموں کے مابین تبدیلیوں اور تعاملات کو سمجھنے اور ان کے انتظام کے لیے بین الضابطہ نقطہ نظر کی جانچ کے لیے علاقے ہیں ، بشمول تنازعات کی روک تھام اور مختلف جنگلی حیات کے انتظام اور بچاؤ کے لئے مقدس ہیں۔ یہ وہ جگہیں ہیں جو عالمی مسائل کے لئے(چیلنجز) کو مقامی حل فراہم کرتی ہیں۔
نگرانی اور تشخیص

متحرک ، مقامی طور پر ترقی یافتہ پائیدار ترقیاتی انتظامی منصوبوں کے ساتھ ، انتظام کی افادیت معلوم
تیار کیا گیا ہے تاکہ بین الاقوامی بینک/ جنگلی حیاتی فنڈ (ورلڈ بینک/ (METT) کرنے کے لئے منصوبہ
ڈبلیو ڈبلیو ایف) اتحاد کے حصول میں پیشرفت کو معلوم کیا جائے اور تشخیص کرنے میں مدد ملے۔
اس کے علاوہ پائیدار جنگلات کے انتظام کے لیے معیار اور اشارے کی شراکت کے بارے میں بین الاقوامی
گوئٹا مالا شہر ، گوئٹا مالا کو لازمی طور پر شامل کیا جانا چاہیے اور ان (CICI-2003) کانفرنس: پیش رفت
چیمپئنز کا انتخاب کیا جانا چاہیے۔ C&I کے مقصد کے مطابق ممالک کے اندر
چیتے (پینتیرا پرڈس) ریزرو اور بھیڑیے (کینیس لوپس)۔
چیتے 1980 کی دہائی کے اوائل تک انتہائی نایاب ہو چکے تھے اور گلیات اور ملحقہ علاقوں میں ناپید ہونے
کے دہانے پر پہنچ چکے تھے ، تاہم اس نیشنل پارک کے قیام نے چیتوں کو تحفظ فراہم کیا ، گلیات میں ، اس
رجحان کو روکنے کے لیے کام کیا گیا ہے۔ 1989 کے بعد سے ، ایوبیہ نیشنل پارک میں اور اس کے ارد گرد
16 انسان یا تو مارے گئے یا زخمی ہوئے جبکہ چیتے کو اسی عرصے کے دوران انسانوں سے 44 اموات کا
سامنا کرنا پڑا۔
بڑے گوشت خور جانور براہ راست اور بالواسطہ تعاملات کے ذریعے ماحولیاتی کردار کی وجہ سے
ماحولیاتی نظام کے لازمی حصے ہیں۔ بھیڑیے سبزہ خور آبادیوں کے براہ راست کنٹرول کے ذریعے پودوں
کی آبادیوں کو بالواسطہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ماحولیاتی لحاظ سے ، ماحولیاتی نظام میں اعلیٰ سطح میں کمی
ماحولیاتی نظام میں ڈرامائی عدم توازن لا سکتی ہے (میکول وغیرہ۔ 2005)۔ کیونکہ زیادہ مقدار میں جڑی
بوٹیوں والی آبادی پودوں کی پرجاتیوں کی تنوع ، فراوانی اور کارکردگی پر بڑے اثرات ڈال سکتی ہے
(الورسن وغیرہ۔ 1988 ، رونی اور والر 2003 ، رونی وغیرہ)۔ اوپر والی سطح کے شکاری جانور جیسے
چیتے ماحولیاتی نظام کی حرکیات پر غیر متوقع اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔
چیتے کے بارے میں اطلاعات اب تمام گلیات سے ملتی ہیں۔ ٹرنوائی جنگل سے لے کر جنوب میں مری
پہاڑیوں اور مغرب میں مارگلہ کی پہاڑیوں تک۔
ایوبیہ نیشنل پارک بہت چھوٹے رقبہ پر محیط ہے اور چیتوں کی بڑی تعداد کو پناہ نہیں دے سکتا کیونکہ نیپال
میننرینا چیتے کے علاقے کی اوسط حدیں تقریبا 48 مربع کلومیٹر اور مادہ چیتوں کے لیے 17 مربع کلومیٹر
کے کم از کم رقبے متعین شدہ ہیں۔
متعدد پارکس ، محفوظ جنگلاتی مقام اور چھاؤنی کے جنگلات اور پناہ گاہیں پورے ضلع ایبٹ آباد میں چھوٹی
چھوٹے چھوٹے رقبؤں میں موجود ہیں۔ ایوبیہ نیشنل پارک کے شمال میں نملی میرا اور پھلکوٹ کے محفوظ
جنگلات ہیں جبکہ بکوٹ ، دروازہ کے محفوظ جنگلات کا کچھ حصہ جنوب میں ہے۔ بیروٹ ریزروڈ فاریسٹ
مشرق میں واقع ہے ، جبکہ باغ ریزروڈ فاریسٹ، پارک کے مغرب میں واقع ہے۔ ایک پرندوں کی پناہ گاہ ،
جس کے بارے میں بہت کم جانا جاتا ہے اور کم شائع کیا جاتا ہے ، یورپی یونین کی فنڈنگ سے مشک پوری
کی 9،200 فٹ اونچی چوٹی کے علاقے میں قائم کیا گیا ہے جو کہ نتھیاگلی پہاڑیوں کا دوسرا بلند ترین پہاڑ
ہے۔ اس کا بیشتر پہاڑ مغربی ہمالیائی سب الپائن کونیفر جنگلات سے ڈھکا ہوا ہے۔
ان کو اکٹھا کیا جانا چاہیے یا کم از کم ایک رابطہ کاری راہداری فراہم کی جانی چاہیے اور پورے علاقے کو
باڑ لگانا چاہیے۔ سیاحوں کے لیے مناسب حفاظتی تدابیر سفاری پارکس کی لائنوں کے ساتھ فراہم کی جائیں۔
مقام اور چھاؤنی کے جنگلات کو محفوظ جنگلات میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔
مقامی لوگوں کو ان علاقوں سے باہر ایندھن کی لکڑی اور لکڑی کے تعمیراتی سامان فراہم کرنے کے لیے
پائیدار ترقیاتی اقدامات کئے جائیں۔
سیاحوں کی رہائشی سہولیات ، چھوٹے مقامی طرز پر قائم کردہ محفوظ مکانات اور کیمپنگ سائٹس کی طرح
گلیات ایریا کے جنوبی روخ کی ڈھلوان پر آسانی سے رہائش پذیر ہوسکتی ہے ، جو اس وقت کم آبادی اور
غربت کا شکار ہے۔ یہ مناسب تفریحی علاقوں کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں کو روزگار فراہم کرے گا۔
گلیات کی شدید سردیوں میں شمسی توانائی کے کم ہونے کی وجہ سے دکھنی رخ ڈھلوان کے زائرین کو
سرمائی راحت فراہم کر سکتی ہے۔ اس طرح سیاحوں کے سیزن میں توسیع ہو سکتی ہے۔ آخر میں ، اس
علاقے سے اسلام آباد سے مری ایکسپریس وے کے ذریعے آسانی سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس سے

موجودہ مغربی روٹ پر ٹریفک جام میں کمی آئے گی۔ ایک بائی پاس بھی بنانا چاہیے ، براہ راست حویلیاں
شہر سے دھمتوڑ کے ذریعے نتھیاگلی۔

Common Leopard
Sighting Locations
Sighting_Month
00,00
00,00
Aug.,2005
Dec., 2005
Dec.,2005
Mar.,2005
Mar.2005
Nov.,2005
Oct.,2005
Sep.,2005
Tehsils Boundary
Drainage Pattern
Ayubia NP Boundary
District Manshera
Thandiani
Abbottabad
District Abbottabad
Ayubia NP
Havelian
District Haripur
Kunhar
Jhelum
5 2.5 0 5
Kilometers
WWF
Leica
Geosystems
ESRI

قانونی حیثیت۔
محفوظ علاقہ کے ضابطے۔
حد بندی۔
حیاتاتی آبادی کا تخمینہ۔
مخصوص حیاتاتی اقسام کا تخمینہ۔
علاقہ کے نقشہ اور چناؤ کی افادیت۔
لمبے دورانیا کا تحفظاتی منصوبہ۔
تحفظ کی ترقی اور تقویت کا منصوبہ۔
مخصوص حیاتاتی اقسام کا تحفظاتی منصوبہ
علاقہ سے باہر مخصوص حیاتاتی اقصام کے بارے میں منصوبہ۔
تحقیق اور نگرانی کا منصوبہ۔
عملے کی تعداد اور اقسام
عملہ کی حصل کردا تربیت۔
اخراجات کا تخمینہ۔
امدنی کا یقینی/ غیر یقینی صورتِ حال۔
سالانہ منصوبہ برائے کارکردگی۔
اوزار، گاڑیاں اور سامان۔
مخصوص حیاتاتی اقسام کا اتیظمی منصوبہ۔
انسانی وسائل کا انتیظامی منصوبہ۔
اخراجات کے استیمال کا منصوبہ۔
نگرانی اور تشخیص۔
ماحولیاتی حالت کی تشخیص۔
مخصوص حیاتاتی اقسام کے موجودا حالات۔
1.0
0.5
0
-0.5
-1.0

www.pakistantoursguide.pk